(صرف احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے)

# مسیح اور مہدی

# کا

# مقام

**Status of the Promissed Messiah and Mahdi**

*(According to the Holy Quran and Sayings of the Holy Prophet Muhammad (P.B.H) and scholars of the ummah)*

Language: Urdū

بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم

بانی جماعت احمدیہ حضرت مرزا غلام احمد قادیانی اس بات کے مدعی ہیں کہ آپ وہی مسیح اور مہدی ہیں جن کے ظہور کے متعلق قرآن کریم ،احادیث نبویہ اور اقوال بزرگان اُمت میں پیشگوئیاں موجود ہیں اور آپؑ نے اپنا وہی مقام بیان فرمایا ہے جو ان پیش خبریوں میں آنے والے مسیح اور مہدی کا بیان کیا گیا ہے اور جماعت احمدیہ آپ کو آپ کے جملہ دعاوی میں سچا جانتی ہے۔اس لئے ضروری معلوم ہوتا ہے کہ قرآن کریم' احادیث نبویہ اوراقوال بزرگان وعلماءامت کی روشنی میں آنے والے مہدی اور مسیح کے مقام کی وضاحت کردی جائے۔

## مسیح ومہدی کا مقام اور قرآن شریف

قرآن کریم کی سورۃ الجمعہ آیت نمبر۳،۴ میں آنخضرتﷺ کی دو بعثتوں کا ذکر کیا گیا ہے۔آپکی پہلی بعثت عرب کے امیّوں میں ہوئی اور دوسری بعثت وَاٰخَرِیۡنَ مِنۡهُمۡ لَمَّا یَلۡحَقُوۡا بِهِمۡ کے مطابق آخرین میں مقدر تھی جب یہ آیات نازل ہوئیں تو صحابہ کرامؓ نے آنخضرتﷺ سے یہ دریافت فرمایا کہ یہ آخرین کون لوگ ہیں جن میں حضورﷺ کی دوسری بعثت ہوگی۔اس پر آنخضرتﷺ نے مجلس میں موجود حضرت سلمان فارسیؓ کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر فرمایا۔

لَوۡكَانَ الۡاِیۡمَانُ مُعَلَّقًا بِالثُّرَیَّا لَنَالَهٗ رَجُلُ اَوۡ رِجَالُ مِنۡ هٰؤُلَآءِ

(بخاری کتاب التفسیر سورۃ الجمعہ)

اگر ایمان ثریا ستارہ پر بھی چلا گیا تو ایک فارسی الاصل شخص یا اشخاص اس ایمان کو دوبارہ دنیا میں قائم کریں گے۔

folder Mashi and Madhi Ka Muqaam

پس اس آیت میں آخری زمانہ میں ظاہر ہونے والے فارسی الاصل شخص کی بعثت کو آنحضرت ﷺ کی بعثت قرار دیا گیا ہے گویا آنے والا موعود آنحضرت ﷺ کا ظلِّ کامل ہوگا۔

هُوَالَّذِیْ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْهِرَهٗ عَلَی الدِّیْنِ كُلِّهٖ۔ (سورۃ الصّف:۱۰)

وہی خدا ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق دیکر مبعوث فرمایا تا کہ وہ اسے تمام ادیان باطلہ پر غالب کردے۔

اس آیت کی تفسیر میں مفسرین لکھتے ہیں کہ اسلام کا ادیان باطلہ پر غلبہ مسیح موعودؑ کے زمانہ میں ظاہر ہوگا۔ اس آیت کے اصل مصداق آنحضرت ﷺ ہی ہیں لیکن وہ موعود غلبہ مسیح اور مہدی کے زمانہ میں ظاہر ہونا تھا اس لئے مسیح اور مہدی کو آنحضرت ﷺ سے جدا نہیں سمجھا گیا بلکہ اس کا آنا آنحضرت ﷺ کا آنا قرار دیا ہے۔

اس مفہوم کی وضاحت آنحضرت ﷺ کے اس فرمان سے بھی ہوتی ہے۔ جیسا کہ آپ نے فرمایا:۔

یُهْلِكُ اللّٰهُ فِی زَمَانِهِ الْمِلَلَ كُلَّهَا اِلَّا الْاِسْلَامَ

(ابوداؤد کتاب الملاحم باب خروج الدجال)

امام مہدی کے زمانہ میں اللہ تعالیٰ اسلام کے سوا باقی تمام ادیان کو مٹا دے گا۔

پس اس آیت سے بھی یہ پتہ چلتا ہے کہ امت میں ظاہر ہونے والے مسیح اور مہدی آنحضرت ﷺ کے روحانی فرزند اور ظل کامل ہونگے۔ اس لئے اس کے زمانہ میں ظاہر ہونے والے غلبہ کو آنحضرت ﷺ کا غلبہ قرار دیا گیا ہے۔

## مسیح اور مہدی کا مقام اور احادیث نبویّہ

۱۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:۔

مَثَلُ اُمَّتِیْ مَثَلُ الْمَطَرِ لَایُدْرٰی اَوَّلُهٗ خیرٌ اَمْ اٰخِرُهٗ

(مشکوٰۃ کتاب الرقاق باب ثواب ھذہ الامۃ)

کہ میری امت کی مثال اس بارش کی سی ہے کہ جس کے متعلق معلوم نہیں کہ اس کا اول حصہ بہترین ہے یا آخری حصہ۔

آنحضرت ﷺ نے اس حدیث میں اُمت کی مثال بارش سے دی اور بتایا کہ معلوم نہیں کہ اس کا اوّل زیادہ بہتر ہے یا آخر۔ آپؐ نے اُمت کی ابتداء کو بہتر تو اس بنا پر قرار دیا کہ آپؐ اُمت میں موجود تھے اور اُمت کے آخر کو بہتر قرار دینا اس بنا پر ہوسکتا ہے کہ آخری زمانہ میں اُمت میں آپؐ کے مظہر کامل مسیح اور مہدی نے ظاہر ہونا تھا۔

۲۔ آپؐ نے آخری زمانہ میں آنے والے مسیح موعود کو نبی اللہ کے خطاب سے نوازا۔ چنانچہ مسلم کی حدیث میں آپ کیلئے چار دفعہ نبی اللہ کا لفظ استعمال ہوا ہے۔ (مسلم کتاب الفتن باب ذکر الدجال و صفتہ)

۳۔ آپؐ نے آنے والے موعود کی اطاعت کو اپنی اطاعت اور اسکی نافرمانی کو اپنی نافرمانی قرار دیا۔ (بحار الانوار جلد ۱۳ صفحہ ۱۷)

۴۔ آپؐ نے آنے والے موعود کو قبول کرنے کی اُمت کو یہاں تک تاکید فرمائی کہ اگر برف کے پہاڑوں پر سے گھسٹ کر بھی جانا پڑے تو پھر بھی اسے قبول کرنا اور اس کی خدمت میں حاضر ہو کر میرا سلام پیش کرنا۔ (ابن ماجہ کتاب الفتن باب خروج المہدی)

۵۔ پھر آپؐ نے فرمایا کہ جس نے مہدی کو جھٹلایا اس نے گویا کفر کیا۔

(حجج الکرامہ صفحہ ۳۵۱۔ از نواب محمد صدیق حسن خان مطبع شاہ جہاں بھوپال)

## مسیح اور مہدی کا مقام اور علماء و بزرگان امت

**حضرت محمد ابن سیرینؒ:** (۳۳ھ تا ۱۱۰ھ)

آپ امام مہدی کے بارہ میں فرماتے ہیں:۔

''اس اُمت میں ایک خلیفہ ہوگا جو حضرت ابوبکر اور عمر سے بہتر ہوگا۔ کہا گیا کیا ان دونوں سے بہتر ہوگا۔ انہوں نے فرمایا کہ

قریب ہے کہ وہ بعض انبیاء سے بھی افضل ہو‘‘

(حجج الکرامہ صفحہ ۳۸۶۔ازنواب صدیق حسن خان مطبع شاہ جہاں بھوپال)

## حضرت امام باقر علیہ السلام: (۵۱ھ تا ۱۱۴ھ)

’’جب امام مہدی آئے گا تو یہ اعلان کرے گا کہ اے لوگو! اگر تم میں سے کوئی ابراہیمؑ اور اسمٰعیلؑ کو دیکھنا چاہتا ہے تو سن لے کہ میں ہی ابراہیمؑ اور اسمٰعیلؑ ہوں۔اور اگر تم میں سے کوئی موسیٰؑ اور یوشع کو دیکھنا چاہتا ہے تو سن لے کہ میں ہی موسیٰؑ اور یوشع ہوں۔اور اگر تم میں سے کوئی عیسیٰؑ اور شمعون کو دیکھنا چاہتا ہے تو سن لے کہ عیسیٰؑ اور شمعون میں ہی ہوں۔اور اگر تم میں سے کوئی محمد مصطفیٰ ﷺ اور امیر المؤمنین (علیؓ) کو دیکھنا چاہتا ہے تو سن لے کہ محمد مصطفیٰ ﷺ اور امیر المؤمنین میں ہی ہوں۔‘‘

(بحارُالانوار جلد نمبر ۱۳ صفحہ ۲۰۲)

## حضرت امام عبدالرزاق قاشانیؒ: (وفات ۷۳۰ھ)

’’آخری زمانہ میں جو امام مہدی آئیں گے وہ احکامِ شریعت میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے تابع ہوں گے اور معارف و علوم اور حقیقت میں آپ کے سوا تمام انبیاء اور اولیاء ان کے تابع ہوں گے۔اور یہ بات ہمارے مذکورہ بیان کے خلاف نہیں ہے۔کیونکہ امام مہدی کا باطن حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا باطن ہوگا۔‘‘

(شرح فصوص الحکم مطبع مصطفیٰ البابی الحلبی صفحہ ۴۲۔۴۳)

## عارف ربّانی محبوب سبحانی سیّد عبدالکریم جیلانیؒ: (۷۶۷ھ تا ۸۳۲ھ)

’’اس (امام مہدی......ناقل) سے مراد وہ شخص ہے جو صاحبِ مقام محمدیؐ ہے۔اور ہر کمال کی بلندی میں کامل اعتدال رکھتا ہے۔‘‘

(انسان کامل (اُردو) باب نمبر ۶۱ مہدیؑ کا ذکر صفحہ ۳۷۵ نفیس اکیڈمی کراچی)

## حضرت ملا عبدالرحمٰن جامی: (۸۱۷ھ تا ۸۹۸ھ)

’’حضرت نبی کریم ﷺ کا مشکوٰۃ باطن ہی محمدی ولایت خاصہ ہے اور وہی بجنسہ خاتم الاولیاء حضرت امام مہدی علیہ السلام کا مشکوٰۃ باطن ہے کیونکہ امام موصوف آنحضرت ﷺ کے ہی مظہر کامل ہیں۔‘‘

(شرح فصوص الحکم ہندی از حضرت ملا عبدالرحمٰن جامی صفحہ ۶۹)

## حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی: (۱۱۱۴ھ تا ۱۱۷۵ھ)

’’اُمت محمدیہ میں آنے والے مسیح موعود کا یہ حق ہے کہ اس میں سید المرسلین ﷺ کے انوار کا انعکاس ہو عامۃ الناس یہ گمان کرتے ہیں کہ جب وہ موعود دنیا میں آئے گا تو اس کی حیثیت محض ایک امتی کی ہوگی۔ایسا ہرگز نہیں بلکہ وہ تو اسم جامع محمدی کی پوری تشریح ہوگا۔اور اسی کا دوسرا نسخہ (TRUE COPY) ہوگا۔پس اس کے اور ایک عام امتی کے درمیان بہت بڑا فرق ہے‘‘۔

(الخیر الکثیر از حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی صفحہ ۲۷۔مدینہ پریس بجنور)

## شیخ محمد اکرم صابری: (۱۱۳۰ھ)

’’یعنی وہ محمد ﷺ ہی تھے۔جنہوں نے آدم کی صورت میں دنیا کی ابتدا میں ظہور فرمایا یعنی ابتدائے عالم میں محمد مصطفیٰ ﷺ کی روحانیت بروز کے طور پر حضرت آدم میں ظاہر ہوئی اور محمد ﷺ ہی ہونگے جو آخری زمانہ میں خاتم الولایت امام مہدی کی شکل میں ظاہر ہونگے یعنی محمد مصطفیٰ ﷺ کی روحانیت مہدی میں ظہور اور بروز کرے گی‘‘۔(اقتباس الانوار از شیخ محمد اکرم صابری۔صفحہ ۵۲)

## اُردو کے مشہور شاعر جناب امام بخش ناسخ: (۱۱۸۸ھ تا ۱۲۵۳ھ)

اوّل و آخر کی نسبت ہوگی صادق یہاں

صورت معنی شبیہ مصطفیٰ پیدا ہوا

folder Mashi and Madhi Ka Muqaam

دیکھ کر اس کو کریں گے لوگ رجعت کا گماں
یوں کہیں گے معجزے سے مصطفیٰ پیدا ہوا

(دیوان ناسخ جلد دوم صفحہ ۴۵ مطبع منشی نول کشور لکھنؤ ۱۹۲۳ء)

## بزرگ صوفی حضرت خواجہ غلام فرید: آف چاچڑاں شریف

(۱۲۴۸ھ تا ۱۳۶۷ھ)

''حضرت آدم صفی اللہ سے لے کر خاتم الولایت امام مہدی تک حضور حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ بارز ہیں۔ پہلی بار آپ نے حضرت آدم علیہ السلام میں بروز کیا ہے......اس کے بعد دوسرے مشائخ عظام میں نوبت بنوبت بروز کیا ہے۔اور کرتے رہیں گے۔حتیٰ کہ امام مہدی میں بروز فرمائیں گے۔پس حضرت آدم سے امام مہدی تک جتنے انبیاءؑ اور اولیاءؒ قطب مدار ہوئے ہیں تمام روح محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کے مظاہر ہیں۔''

(مقابیس المجالس صفحہ ۴۱۹ مقبوس نمبر ۶۲ از: مولانا رکن الدین۔ترجمہ: کپتان واحد بخش سیال اسلامک بک فاؤنڈیشن لاہور صوفی فاؤنڈیشن بہاولپور)

## شیعہ مجتہد سید علی الحائری: (۱۲۸۸ھ تا ۱۳۶۰ھ)

''حضرت امام مہدی علیہ السلام کی حضرت مسیحؑ پر افضلیت واضح اور ثابت ہے۔''

(غایۃ المقصود جلد نمبر ۲ صفحہ ۳۸۔ از مولوی سید علی حائری مطبع شمس الہند لاہور)

## شیعہ مجتہد مولانا سید محمد سبطین: (۱۳۳۵ھ)

مہدی نفس رسول ﷺ ومظہر اوصاف رسول ﷺ و نائب خاص رسول اور آئینہ کمالات رسول ﷺ ہے اور ظہور انوار محمدی واوصاف و کمالات محمدی اس جناب پر موقوف ہے پس چاہیئے کہ وہ ہم شکل و ہم نام وہم کنیت وجزو نور محمدیؐ خلق اور سیرت میں بھی مثل محمدؐ ہو بلکہ ایسا ہونا ضروری ولازمی ہے۔

(الصراط السوی فی احوال المہدی صفحہ ۴۰۹۔از مولانا سید محمد سبطین ناشر منیجر البرہان بک ڈپو A-۳۳ عمر روڈ اسلام پورہ لاہور)

## قاری محمد طیّب سابق مہتمم دارالعلوم دیو بند: (۱۳۲۰ھ تا ۱۴۰۳ھ)

(i) ''چونکہ حضرت عیسوی کے وجود میں آنے کا باعث صورت محمدی کا تمثل ہوا ہے اور آپ حضور کے ابن تمثالی ثابت ہوتے ہیں۔اس لئے اَلْوَلَدُ سِرٌّ لِاَبِیْهِ کے اصول پر ذات عیسوی کو حضور کی ذات اقدس سے وہ خاص خصوصیات پیدا ہوگئیں جو قدرتی طور پر اور انبیاء علیھم السلام کو نہیں ہو سکتی تھیں چنانچہ منصب خاتمیت، طور مقبولیت، مقام عبدیت، غلبہ رحمت، شان معصومیت، وضع علم ومعرفت، نوعیت ہجرت وجہاد، حریت مرتبہ، مرتبہ تکمیل عبادت، درجہ بشارت، مکالمہ قیامت وغیرہ جیسے اہم اور عظیم امور ہیں اگر حضور کی ذات اقدس سے کسی کو کمال اشتراک و تناسب ثابت ہوتا ہے تو حضرت عیسیٰ کی ذات مقدس کو''

(تعلیمات اسلام اور مسیحی اقوام از قاری محمد طیب دارالعلوم دیو بند صفحہ ۴۴ نفیس اکیڈمی)

(ii) ''بہر حال اگر خاتمیت میں حضرت مسیح علیہ السلام کو حضور سے کامل مناسبت دی گئی تھی تو اخلاق خاتمیت اور مقام خاتمیت میں بھی مخصوص مشابہت ومناسبت دی گئی۔جس سے صاف واضح ہو جاتا ہے کہ حضرت عیسوی کو بارگاہ محمدی سے خلقاً ورتبتاً ومقاماً ایسی ہی مناسبت ہے جیسی کہ ایک چیز کے دو شریکوں میں یا باپ بیٹوں میں ہونی چاہیئے''۔

(تعلیمات اسلام اور مسیحی اقوام۔از قاری محمد طیب مہتمم دارالعلوم

folder Mashi and Madhi Ka Muqaam